



## سوال

(252) منگنی کا کہیں شریعت میں ثبوت ملتا ہے۔؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

منگنی کا کہیں شریعت میں ثبوت ملتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

منگنی ایک معاہدہ ہوتا ہے۔ کہ لڑکی کو فلاں لڑکے کے ساتھ نکاح کروں گا اس معاہدہ کی پابندی اس حد تک ہونی چاہیے۔ جب تک خلاف شرع نہ ہو۔ اور ان کے مفاد کے خلاف نہ ہو جن کے حق میں یہ معاہدہ ہوا ہے۔ صورت مسئولہ میں منگنی کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی بڑی عمر کی ہے۔ اور لڑکا پھوٹا تو اس وعدہ کو توڑنا ضروری ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اگر کوئی قسم کھالے اور قسم کھانے کے بعد اس کام سے روکنا خلاف شرع سمجھے۔ جس سے رکنے کی قسم کھانی ہے تو اس کو چاہیے۔ کہ قسم کفارہ دے اور وہ کام کر لے۔

(نوٹ) اس قسم کے وعدے کرنے بھی منع ہیں۔ مگر غرض مند لوگ کر لیتے ہیں۔ پھر مصیبت میں پڑتے ہیں۔ مسلمان یہ سمجھیں کہ لڑکیاں خدا کی امانت ہیں۔ خدا کے سوا ان کے حقوق میں تصرف جائز نہیں ہے۔

شرفیہ

اول تو ایس وعدہ ہے قاعدہ اور غلط ہے پھر اگر قرآن اغلبیا جیسے ہوں جن سے کہ طرفین کا بندہ نہ معلوم ہوتا ہو۔ اور یہ ایسا لے وعدہ مغضی الی الفساد ہو تو توڑنا لازم ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امر تسری](#)

جلد 2 ص 201



## محدث فتویٰ